سوال

(37) پانسوں سے قسمت معلوم کرنا جائز نہیں

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

پانسوں کے ذریعہ سے قسمت معلوم کرنا شریعت کے اعتبار سے کیسا ہے اور ایسے لوگوں کے بارے میں اللہ عزوجل اور شارع کا کیا فرمان ہے وضاحت فرمائیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

.پانسواں کے متعلق سوال کیا ہے پانسے، یعنی وہ تیر جن کو اہل عرب زمانۂ جاہلیت میں قسمت کا حال معلوم کرنے کی غرض سے استعمال کرتے تھے ایک تیر پر یہ عبارت کندہ ہوتی۔ '

یرے رب نے مجھے حکم دیا اور دوسرے پر ہوتی میرے رب نے مجھے منع کیا ہے 'اور تیرے پر کچھ نہ لکھتے وہ سادہ ہوتا تھا' جب سفر یا شادی وغیرہ کا ارادہ کرلیتے تو بتوں کے پاس جا کر پانسوں کے ذریعہ قسمت کا لکھا معلوم کرنا چاہتے اگر حکم دینے والا تیر نکل آتا تو اس کام کے لیے۔ قدم اٹھاتے اور اگر ممانہ

سے ملتی جلتی چیزیں یہ ہیں: رمل، کوڑیاں، کتاب کھول کر فال نکالنا، تاش کے پتے اور فنجان پڑھنا اس قسم کی تمام چیزیں اسلام میں حرام اور منکر ہیں اللہ تعالی کا ارشاد ہے:

تَستَقسِموا بِالأَزلـٰمِ ذٰلِكُم فِسقٌ

.یہ کہ تم پانسوں کے ذریعہ قسمت معلوم کرو یہ فسق ہے اور حضرت نبی اکرم ﷺ نے فرمایا ہے:

لاینال الدرجات اعلی من تکھن او استقسم اورجع من سفر تطیرا (النسائی)

نص بلند درجات کو نہیں پہنچ سکتا جو کہانت کرے یا پانسوں کے ذریعہ قسمت کا حال معلوم کرے یا بدشگونی کی وجہ سے سفر سے واپس لوٹ آئے۔''

لہذا اس شرکیہ عقیدہ سے باز آجانا ضروری ہے ورنہ جہنم کی وعید اپنی جگہ قائم ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ محمدیہ

ج1ص228

محدث فتویٰ